سندھ آرڈیننس نمبرI مجریہ 2011

SINDH ORDINANCE NO.I OF 2011

سندھ عوامی جائیداد (تجاوزات کو ہٹانا) (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2011

THE SINDH PUBLIC PROPERTY (REMOVAL OF ENCHROACHMENT) (SECOND AMMENDMENT) ORDINANCE, 2011

(CONTENTS)فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. 2010 کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ 12 کی ترمیم

Amendment of section 12 of Act No.XVIII of 2010

3. 2010 کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ 23 کی ترمیم

Amendment of section 23 of Act No.XVIII of 2010

4. 2010 کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ 26 کی ترمیم

Amendment of section 26 of Act No.XVIII of 2010

سندھ آرڈیننس نمبرI مجریہ 2011

SINDH ORDINANCE NO.I OF 2011

سندھ عوامی جائیداد (تجاوزات کو ہٹانا) (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2011

THE SINDH PUBLIC PROPERTY (REMOVAL OF ENCHROACHMENT) (SECOND AMMENDMENT) ORDINANCE, 2011

[20اپریل 2011]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ عوامی ملکیت (تجاوزات کو ہٹانا) ایکٹ، 2010 کی مزید ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ عوامی جائیداد (تجاوزات کو ہٹانا) ایکٹ، 2010 کی مزید ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہو گی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. اس آرڈیننس کو سندھ عوامی جائیداد (تجاوزات کو ہٹانا) (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2011 کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2010 کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ 12 کی ترمیم
Amendment of section 12 of Act No.XVIII of 2010

2. سندھ عوامی جائیداد (تجاوزات کو ہٹانا) ایکٹ، 2010 میں، جس کو اس کے بعد مذکورہ ایکٹ کہا جائیگا، اس کی دفعہ 12 کے لیئے درج ذیل متبادل ہو گا:

"12 (1) ٹربیونلز کے پرزائیڈنگ آفیسرز کی تشکیل اور مقرری: حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے تمام اضلاع کے لیئے ٹربیونل قائم کر سکتی ہے۔

(2) ٹربیونل مشتمل ہو گی ایک پرزائیڈنگ آفیسر جو کہ وہ شخص ہو گا:

(i) جو ڈسٹرکٹ جج یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج ہے یا رہا ہو؛ یا
(ii) جو ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ رہا ہو، جس کی عرصہ مدت دس سال سے کم نہ ہو؛

(3) حکومت ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے مشاورت کے بعد، ٹربیونل کا پرزائیڈنگ افسر مقرر کر سکتی ہے،

(4) پرزائیڈنگ آفیسر ڈھائی سال کے لیئے عہدہ رکھ سکتے ہیں لیکن ایسی مزید مدت یا اس کے ایسے حصے کے لیئے مقرر ہو سکتا ہے، جیسے حکومت طئے کریں۔

(5) کسی پریزائیڈنگ آفیسر کو اس کی مدت کی تکمل سے قبل اس کے عہدے

سے ہٹایا جا سکتا ہے جس کے لیئے اسے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے مشاورت کے بعد تعنیات کیا گیا ہے۔

2010 کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ 23 کی ترمیم
Amendment of section 23 of Act No.XVIII of 2010

3. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 23 کی ذیلی دفعہ (4) کو ختم کیا جائیگا اور اس کے بعد ذیلی دفعہ (5) کو ذیلی دفعہ (4) کے طور پر دوبارہ شمار کیا جائے گا۔

2010 کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ 26 کی ترمیم
Amendment of section 26 of Act No.XVIII of 2010

4. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 26 کے لیئے ذیل کا متبادل ہو گا:

"26. (1) اسپیشل کورٹس کے پرزائیڈنگ آفیسرز کی تشکیل اور مقرری: اسپیشل کورٹ ایک پرزائیڈنگ آفیسر پر مشتمل ہو گی، جو کہ وہ شخص ہو گا:

(i) سیشن جج یا ایڈ شنل سیشنز جج ہو یا رہا ہو؛ یا
(ii) ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ ہو، جس کی مدت دس سال سے کم نہ ہو؛

(2) حکومت ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے مشاورت کے بعد، اسپیشل کورٹ کے لیئے جج مقرر کر سکتا ہے۔

(3) جج ڈھائی سال کے لیئے عہدہ رکھ سکے گا لیکن ایسی مدت یا اس کے اس حصے کے لیئے مقرر ہو سکتی ہے، جیسا حکومت طئے کرے۔

(4) کسی جج کو اس کی مدت کی تکمیل سے قبل اس کے عہدے سے ہٹایا جا سکتا ہے، جس کے لیئے اسے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے مشاورت کے بعد

تعنیات کیا گیا ہے۔

(5) کوئی بھی عدالت ماسوائے دفعہ 25 کے تحت تشکیل دی گئی اسپیشل کورٹ کے، اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی جرمانے پر کاروائی کا اختیار نہیں رکھے گا، جب تک اس سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل یا ڈائریکٹر کی جانب سے با اختیار بنائے گئے شخص کی تحریری شکایت نہیں کی جائے۔"

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔